سوال

(183) روزہ کی حالت میں ٹوتھ پسٹ کا استعمال؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

روزے کی حالت میں ٹوتھ پسٹ استعمال کرنا کیسا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کوئی حرج نہیں، صرف یہ احتیاط رہے کہ پسٹ حلق سے نیچے نہ چلی جائے۔ روزہ دار کے لیے مسواک کا استعمال جائز ہے اور اس میں صبح یا شام کے وقت کی کوئی شرط نہیں ہے۔ البتہ کچھ اہل علم کہتے ہیں کہ زوال کے بعد مسواک کرنا مکروہ ہے، لیکن یہ قول درست نہیں، صحیح قول یہی ہے کہ یہ عمل مکروہ نہیں، کیونکہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

(السواک مطہرة للفم مرضاة للرب) (نسائی، الطہارة، الترغیب فی السواک، ح: 5)

''مسواک منہ کو پاک صاف اور پروردگار کو خوش کرنے کا ذریعہ ہے۔''

اس فرمانِ گرامی میں عمومیت پائی جاتی ہے، وقت کی کوئی تخصیص نہیں ہے کہ یہ کام فلاں وقت کرنا چاہیۓ اور فلاں وقت نہیں کرنا چاہیۓ۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک اور فرمان ہے:

(لولا ان اشق علی امتی لامرتہم بالسواک عند کل صلاة) (بخاري، الجمعة، السواک یوم الجمعة، ح: 887، مسلم، ح: 252)

''میں اگر اپنی امت کے لیے مشقت محسوس نہ کرتا تو انہیں ہر نماز کے وقت وضو کرنے کا حکم دیتا۔''

(کل صلاة) (ہر نماز) کے الفاظ میں ظہر اور عصر بھی آ جاتی ہیں اور یہ دونوں زوال کے بعد ہیں، حتیٰ کہ مغرب کی نماز کے لیے بھی بسا اوقات پہلے وضو کر لیا جاتا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ افکارِ اسلامی](#)

رمضان المبارک اور روزہ، صفحہ: 447

محدث فتویٰ